سوال

(49) ایک گاؤں میں تین جگہ جمعہ پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گاؤں میں تین جگہ جمعہ پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گاؤں اگر اچھا قصبہ ہے اور مساجد فاصلہ پر ہیں تو تعدد کی گنجائش ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اگر گاؤں چھوٹا ہے تو پھر ضد لگانے، نفسانیت کا معاملہ ہے۔ ضد سے تعدد ٹھیک نہیں بلکہ تعدد کی رخصت ضرورت کی بنا پر ہے۔ مثلاً مساجد ذرا فاصلہ پر ہوں۔ ایک مسجد میں سب کی گنجائش نہ ہو، کمزوروں کو وہاں پہنچنا تکلیف دہ ہو، وغیرہ وغیرہ۔ ویسے تعدد اور نفسانیت کی وجہ سے اچھا نہیں۔

مولانا عبداللہ امرتسری

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳٦٦)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 120

محدث فتویٰ